محمد سلمان قریشی

منقبت در مدحِ اصحابِ محمد ﷺ

ذکرِ یارانِ نبی میری نوا تک آ گیا
نغمۂ شعروسخن فکرِ رسا تک آ گیا

امتحانِ قلبِ اصحابِ محمد لے کے رب
خوش ہوا ایسا کہ پھر اُن سے رضا تک آ گیا

ہیں ہدایت کے ستارے سب صحابہ بالیقیں
پیروی کی جس نے اُن کی وہ ھُدیٰ تک آ گیا

ظلمتوں کو چھوڑ کر وہ پھر ضیا تک آ گیا
سنتوں کے راستے جو مصطفےٰ تک آ گیا

جو نبوت کا چلا تھا سلسلہ آدم سے وہ
سیدِ کونین پر وہ انتہا تک آ گیا

سازشِ ابنِ سبا میں آ کے پھر سبطِ نبی
وادیٔ اُمُّ القُریٰ سے کربلا تک آ گیا

دُشمنِ آلِ نبی کو پہچانو تم ذرا
دعویٰء اُلفت میں وہ اُن کی رِدا تک آ گیا